احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 3 مارچ 2012ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 3 مارچ 2012ء 9 ربیع الثانی 1433 ہجری 3 امان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 53

اصلاح کو ترجیح

اہل بصرہ نے حضرت علیؓ کے خلاف ہتھیار اٹھائے تو حضرت علیؓ نے ان کے متعلق فرمایا:۔

میرا مقصد صرف یہ ہے کہ میں اصلاح کی کوشش کروں۔ اگر اہل بصرہ باز آگئے تو میرا مقصد پورا ہو گیا۔لیکن اگر انہوں نے کجی اختیار کی اور اپنی ضد پر قائم رہے تو بھی ہم ان کے ساتھ نرمی اور محبت سے پیش آئیں گے اور لڑائی سے اس وقت تک گریز کریں گے جب تک وہ ظلم اور لڑائی کی ابتداء نہ کریں۔ ہم اصلاح کا کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں گے اور ہر حال میں فساد کے مقابلہ میں اصلاح کو ترجیح دیں گے۔

(خلفائے محمدؐ مترجم ص 54)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہوسکتا۔ کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔ خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کرسکتا۔ متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کرسکتا۔ ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کرسکتا خائن اس کا قرب حاصل نہیں کرسکتا۔ اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرت مند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کرسکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گِدّوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب حاصل نہیں کرسکتے ہر ایک ناپاک آنکھ اس سے دور ہے ہر ایک ناپاک دل اس سے بےخبر ہے وہ جو اس کے لئے آگ میں ہے وہ آگ سے نجات دیا جائے گا وہ جو اس کے لئے روتا ہے وہ ہنسے گا۔ وہ جو اس کے لئے دنیا سے توڑتا ہے وہ اس کو ملے گا تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خدا کے دوست بنو تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے۔ تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔ تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ۔ تا وہ بھی تمہارا ہو جاوے۔ دنیا ہزاروں بلاؤں کی جگہ ہے جن میں سے ایک طاعون بھی ہے سو تم خدا سے صدق کے ساتھ پنجہ مارو تا وہ یہ بلائیں تم سے دور رکھے کوئی آفت زمین پر پیدا نہیں ہوتی جب تک نہ آسمان سے حکم نہ ہو اور کوئی آفت دور نہیں ہوتی جب تک آسمان سے رحم نازل نہ ہو سو تمہاری عقلمندی اسی میں ہے کہ تم جڑ کو پکڑو نہ شاخ کو۔ تمہیں دوا اور تدبیر سے ممانعت نہیں ہے مگر ان پر بھروسہ کرنے سے ممانعت ہے اور آخر وہی ہوگا جو خدا کا ارادہ ہوگا اگر کوئی طاقت رکھے تو توکل کا مقام ہر ایک مقام سے بڑھ کر ہے اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ ﷺ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ وجلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد ﷺ اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 12)

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ سال 2012ء کیلئے داخلہ فارم یکم مئی تا 30 جون 2012ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 جولائی 2012ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہو گی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 8 تا 12 بجے ہے۔ تمام احباب سے گزارش ہے کہ مقررہ اوقات میں تشریف لائیں۔ فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفیکیٹ لف کریں۔

1۔ برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی
2۔ پرائمری پاس سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی

(انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہیں)

نوٹ: فارم پر صدر جماعت/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2012ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔
2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔
3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 14 جولائی کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔
2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 15,16 جولائی کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 12 جولائی کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور

باقی صفحہ 8 پر

گیارہویں تقریب تقسیم اسناد مدرسۃ الحفظ

خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 19 فروری 2012ء کو شام پانچ بجے مدرسۃ الحفظ کی گیارہویں تقریب تقسیم اسناد مدرسہ کے غربی سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے کی اور مہمانان خصوصی محترم سید طاہر احمد صاحب اور محترم میر محمود احمد صاحب تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم حافظ محمد شعیب صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے مدرسۃ الحفظ کا تعارف اور فارغ التحصیل ہونے والے طلباء کی تفصیلات بیان کیں۔ انہوں نے بتایا کہ

حضرت اقدس مسیح موعود کی دلی خواہش کے مطابق حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں 1920ء سے قبل قادیان میں حافظ کلاس کا آغاز ہوا جو مختلف مراحل سے گزر کر آج مدرسۃ الحفظ کے نام سے قائم ہے۔ مدرسۃ الحفظ میں قرآن کریم حفظ کرنے کیلئے تین سال اور دوہرائی کیلئے مزید چھ ماہ کا کورس مقرر ہے۔ دو مرتبہ دوہرائی کے بعد حافظ قرآن طلباء کا امتحان پہلے ادارے میں لیا جاتا ہے اور بعد میں External Examiner امتحان لیتے ہیں۔ آجکل محترم حافظ مظفر احمد صاحب یہ فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ امتحان پاس کرنے والے حفاظ کو تکمیل حفظ کی اسناد دی جاتی ہیں۔ اس وقت مدرسۃ الحفظ میں 140 طلباء کی گنجائش ہے۔ بیرون ربوہ سے آنے والے طلباء کیلئے ہوسٹل میں 53 کی گنجائش موجود ہے۔ ہوسٹل کے طلباء کیلئے معمولات کا ٹائم ٹیبل مقرر ہے۔ جس میں ان کی تدریس کے علاوہ اجلاسات، تربیتی کلاس، علمی و ورزشی مقابلہ جات اور لائبریری سے استفادہ شامل ہے۔ شعبہ سمعی و بصری کے تحت تلاوت قرآن کریم کی سی ڈیز اور کیسٹس رکھی گئی ہیں۔ طلباء کے تلفظ اور قراءت کو بہتر بنانے کیلئے روزانہ آدھا گھنٹہ آڈیو کیسٹس اور سی ڈیز کے ذریعے تلاوت قرآن کریم سکھائی جاتی ہے۔ سال اول کے طلباء کو صحت تلفظ جبکہ حفظ مکمل کرنے والے طلباء کو تجوید سکھائی جاتی ہے۔

دوران سال جماعتی تقریبات کا اہتمام کیا جاتا رہا۔ جس میں جلسہ سیرت النبی ﷺ، جلسہ یوم مسیح موعود، جلسہ یوم مصلح موعود، جلسہ یوم خلافت اور تربیتی موضوعات پر علمائے سلسلہ کے لیکچرز شامل ہیں۔ طلباء کی ذہنی وجسمانی نشوونما کیلئے ہر سال سالانہ علمی و ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال 37 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی۔ 2011ء میں 30 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی تھی۔ جبکہ سال 2010ء میں 44 سال 2008ء میں 38 طلباء، سال 2007ء میں 30 طلباء، سال 2006ء میں 30 طلباء، سال 2005ء میں 25 طلباء نے اور سال 2004ء میں 20 طلباء سال 2003ء میں 11 طلباء سال 2002ء میں 21 طلباء اور سال 2001ء میں 15 طلباء نے حفظ قرآن کے بعد اسناد حاصل کی تھیں۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ دس سالوں کے دوران 301 طلباء حفظ قرآن کی سعادت پا چکے ہیں۔

امسال 37 طلباء نے سبقاً حفظ مکمل کیا۔ پھر دو مرتبہ دوہرائی کے بعد ان کا امتحان لیا گیا۔ کامیاب ہونے والے ان حفاظ میں 23 کا تعلق ربوہ سے، جبکہ فیصل آباد، شیخوپورہ اور عمرکوٹ سے دو دو جبکہ لاہور، ننکانہ صاحب، بہاولنگر، سیالکوٹ، گجرات، سرگودھا، رحیم یار خان و میرپور خاص سندھ سے ایک ایک طالب علم شامل ہیں۔

سال 2000ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مدرسۃ الحفظ کا انتظام نظارت تعلیم کے سپرد فرمایا تو اس وقت مکرم سید طاہر احمد صاحب اور مکرم میر محمود احمد صاحب نے بڑی محنت سے اس ادارے کو نئے سرے سے منظّم کیا اور قدم قدم پر راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو بہترین جزاء عطا فرمائے۔

رپورٹ کے بعد حفظ مکمل کرنے والے طلباء میں محترم میر محمود احمد صاحب نے اسناد تقسیم کیں۔ 2007ء سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جاری رحمۃ للعالمین ایوارڈ پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والے ان طلباء کو نقد رقم کی صورت میں دیا جاتا ہے۔ جنہوں نے دوران سال کم عرصہ میں حفظ قرآن کریم مکمل کیا ہو۔ اس کے علاوہ دوہرائی، ابتدائی اور فائنل ٹیسٹ میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہوں۔ امسال رحمۃ للعالمینؐ ایوارڈ میں اول آنے والے طالب عزیزم حافظ دانیال یوسف بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ نے اپنا نقد انعام 25 ہزار روپے وصول کیا۔ دوم آنے والے طالب علم عزیزم حافظ عطاء المکرّم دارالیمن ربوہ نے 15 ہزار روپے اور سوم آنے والے طالب علم حافظ عطاء الواسع چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر نے 10 ہزار روپے وصول کئے۔ یہ انعامات محترم سید طاہر احمد صاحب نے تقسیم کئے اور مختصر اختتامی خطاب بھی کیا۔ اختتامی دعا محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے کرائی۔ جس کے بعد یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

اس تقریب میں فارغ التحصیل ہونے والے طلباء کے والدین، بزرگان اور دیگر مہمان خواتین وحضرات نے شرکت کی۔ خواتین کیلئے الگ انتظام کیا گیا تھا۔ مہمانان کی طعام کے ذریعہ تواضع کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ان حفاظ کرام کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور قرآن کریم کی برکات سے زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(رپورٹ: ایف شمس)

2012ء میں حفظ قرآن مکمل کرنے والے حفاظ کی فہرست

نمبر شمار	نام	ولدیت	جگہ	عرصہ حفظ
1	حافظ سہیل احمد	مکرم محمد صدیق بندیشہ صاحب	رحیم یار خان	7ماہ17 دن (داخلہ کے وقت14 پارے حفظ تھے)
2	حافظ دانیال یوسف	مکرم محمد یوسف صاحب	شیخوپورہ	7ماہ27 دن
3	حافظ عطاء المکرّم	مکرم عبدالماجد صاحب	ربوہ	1سال3ماہ18 دن
4	حافظ عطاء الواسع	مکرم رانا عطاء الرب صاحب	بہاولنگر	1سال4ماہ17 دن
5	حافظ سرفراز احمد	مکرم مبشر احمد صاحب	ربوہ	1سال9ماہ12 دن
6	حافظ محمد نوید الظفر	مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب	ربوہ	1سال9ماہ24 دن
7	حافظ عطاء القاسم	مکرم عبدالسلام عارف صاحب	عمرکوٹ	2سال1ماہ17 دن
8	حافظ مہران ریاض	مکرم محمد ریاض صاحب	ربوہ	2سال2ماہ3 دن
9	حافظ عماز خالد	مکرم حافظ خالد افتخار صاحب	ربوہ	2سال3ماہ3 دن
10	حافظ معاذ احمد	مکرم شہادت علی صاحب	ربوہ	2سال3ماہ5 دن
11	حافظ حمزہ محمود حارث	مکرم طارق محمود صاحب	ننکانہ صاحب	2سال3ماہ9 دن
12	حافظ عمار احمد	مکرم نثار احمد صاحب	فیصل آباد	2سال3ماہ23 دن
13	حافظ فہد نبیل	مکرم نصیر الدین ہمایوں صاحب	ربوہ	2سال4ماہ16 دن
14	حافظ مظفر احمد	مکرم طاہر احمد بلوچ صاحب	عمرکوٹ	2سال4ماہ20 دن
15	حافظ ذیشان غفار	مکرم عبدالغفار صاحب	ربوہ	2سال5ماہ6 دن
16	حافظ نابغ محمود	مکرم مبارک احمد گوندل صاحب	میرپور خاص	2سال5ماہ24 دن
17	حافظ ارسلان احمد کلیم	مکرم یوسف سلیم شاہد صاحب	گجرات	2سال8ماہ7 دن
18	حافظ شہزاد احمد	مکرم ہدایت اللہ صاحب	ربوہ	2سال8ماہ12 دن
19	حافظ نعمان احمد بٹ	مکرم طارق محمود بٹ صاحب	شیخوپورہ	2سال8ماہ21 دن
20	حافظ مستنصر احمد	مکرم مبشر احمد صاحب	ربوہ	2سال8ماہ29 دن
21	حافظ سراج احمد خان	مکرم ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب	ربوہ	2سال9ماہ
22	حافظ ابوبکر ابراہیم	مکرم محمد ظفر اقبال صاحب	ربوہ	2سال9ماہ4 دن
23	حافظ مبشر احمد بشیر	مکرم یعقوب احمد بھٹی صاحب	ربوہ	2سال9ماہ6 دن
24	حافظ عمر خالد	مکرم خالد احمد صاحب	سیالکوٹ	2سال10ماہ4 دن
25	حافظ تیمور حیات	مکرم مخمور حیات صاحب	سرگودھا	2سال10ماہ5 دن
26	حافظ سید خاور لطیف	مکرم سید عبداللطیف الرحمٰن صاحب	ربوہ	2سال10ماہ16 دن
27	حافظ سید حاشر ہود احمد	مکرم ڈاکٹر سید ابراہیم منیب احمد صاحب	ربوہ	2سال11ماہ20 دن
28	حافظ اطہر مقصود	مکرم مقصود احمد صاحب	ربوہ	3سال17 دن
29	حافظ آصف احمد	مکرم عارف محمود صاحب	ربوہ	3سال1ماہ9 دن
30	حافظ مدثر احمد	مکرم حافظ مظفر احمد صاحب	ربوہ	3سال1ماہ24 دن
31	حافظ ذیشان احمد	مکرم امتیاز احمد صاحب	ربوہ	3سال2ماہ14 دن
32	حافظ شکیل احمد	مکرم عزت اللہ خالد شیخ صاحب	لاہور	3سال3ماہ2 دن
33	حافظ فیضان احمد	مکرم غازی خان صاحب	ربوہ	3سال3ماہ14 دن
34	حافظ شاہ نورطہ	مکرم محمد رفیع صاحب	ربوہ	3سال4ماہ4 دن
35	حافظ امیر حمزہ	مکرم ہاشم علی صاحب	فیصل آباد	3سال4ماہ19 دن
36	حافظ احمد سفیر موسیٰ	مکرم نصیر احمد چوہدری	ربوہ	3سال8ماہ4 دن
37	حافظ حارث بٹ	مکرم طاہر محمود بٹ صاحب	ربوہ	1سال10ماہ1 دن

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

سال 2011ء میں وفات پا جانے والے بعض معروف خدمتگاروں کا تذکرہ

وفات یافتگان کا ذکر خیر تاریخ وفات کی ترتیب کے لحاظ سے کیا جا رہا ہے

مکرم محمد محمود طاہر صاحب

قسط دوم آخر

مکرم مولوی محمد اسماعیل اسلم صاحب واقف زندگی

مکرم مولوی محمد اسماعیل اسلم صاحب واقف زندگی آف دارالیمن وسطی حال دارالعلوم غربی صادق مورخہ 13 اکتوبر 2011ء کو 86 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 25 اکتوبر 2011ء کو آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ حضرت مولوی فضل الدین صاحب آف مانگٹ اونچا رفیق حضرت مسیح موعود کے بھتیجے اور داماد تھے۔ آپ واقف زندگی تھے۔ مولوی فاضل کرنے کے بعد تحریک جدید میں مختلف وکالتوں میں خدمت کی۔ آپ دارالیمن جب ایک محلّہ تھا اس وقت وہاں زعیم خدام الاحمدیہ، زعیم انصاراللہ، سیکرٹری مال اور 25 سال تک صدر محلّہ رہے۔ بطور نائب صدر عمومی ربوہ اور کچھ عرصہ قائم مقام صدر عمومی ربوہ بھی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ کے ایک بیٹے طاہر احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ لاہور ہیں۔

مکرم احمد یوسف الخابوری آف شام

مکرم احمد یوسف الخابوری صاحب شام کے عرب دوست 31 اکتوبر 2011ء کو فساد زدہ علاقے سے گزر رہے تھے کہ فائرنگ سے ایک گولی آپ کو لگ گئی جس سے شہید ہو گئے۔ آپ کی عمر 35 سال تھی۔ دس سال سے زیر دعوت تھے لیکن بیعت 2010ء میں کی تھی۔ آپ کی دعوت سے آپ کے بعض اور عزیز بھی احمدی ہوئے۔ جماعت کے بارہ میں بڑی مؤثر گفتگو کیا کرتے تھے بڑے اخلاص اور صدق سے بیعت کی جماعت کے ہر پروگرام میں شامل ہوتے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 11 نومبر 2011ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم مولوی منیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ انڈیا

مکرم مولانا منیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ ہریانہ انڈیا مورخہ 31 اکتوبر 2011ء کو 46 سال کی عمر میں بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے۔ 1996ء میں جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہوئے تھے۔ بطور مربی سلسلہ ہریانہ اور اترکھنڈ میں خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے مورخہ 3 نومبر 2011ء کو آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل

روزنامہ الفضل کے سابق ایڈیٹر دیرینہ خادم سلسلہ، صحافی، مصنف اور ادیب محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی مورخہ 3 نومبر 2011ء کو 91 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے 1944ء میں زندگی وقف کی اور الفضل میں تقرر ہوا۔ 1946ء تا 1971ء اسسٹنٹ ایڈیٹر اور 1971ء تا 1988ء ایڈیٹر روزنامہ الفضل رہے۔ ماہنامہ انصاراللہ کے بانی ایڈیٹر تھے اور 13 سال تک ایڈیٹر انصاراللہ رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ہمراہ 1975ء، 1976ء، 1980ء کے دورہ یورپ، امریکہ و افریقہ ہمراہ رہے۔ جرمنی میں 1989ء قضا بورڈ کا قیام کیا اور پہلے صدر بنے۔ پہلے صدر الفضل بورڈ بھی رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بعض انگریزی تقاریر کا اردو ترجمہ کیا۔ آپ نے اپنی آپ بیتی ''سفر حیات'' کے نام سے تحریر کی ہے۔ پسماندگان میں تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ کے قطعہ بزرگان میں ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 4 نومبر 2011ء میں آپ کا تذکرہ فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم چوہدری محمد صادق ننگلی صاحب درویش قادیان

مکرم چوہدری محمد صادق صاحب ننگلی درویش قادیان مورخہ 5 نومبر 2011ء کو وفات پا گئے۔ حضرت مصلح موعود کی تحریک پر درویشی اختیار کی اور والہانہ انداز میں لبیک کہتے ہوئے بڑے اخلاص و وفا سے یہ عہد نبھایا مرکزی دفاتر میں خدمات کرتے رہے۔ قادیان میں جماعت کی غیر ہموار زمینوں کو ہموار کرنے کی توفیق ملی۔ خدمت خلق کا بہت جذبہ تھا۔ جلسہ کے مہمانوں کا بہت خیال رکھتے۔ ملنسار اور غریب پرور تھے، آپ کے ایک بیٹے مکرم ڈاکٹر محمد عارف صاحب امیر جلسہ سالانہ و ناظر مال خرچ قادیان 2010ء میں وفات پا گئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 11 نومبر 2011ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ

مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ مورخہ 11 نومبر 2011ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ پاکستان کے مختلف سنٹرز کے علاوہ آپ تنزانیہ میں بھی متعین رہے۔ دارالضیافت میں لمبا عرصہ دعوت الی اللہ کے مربی رہے۔ آخر پر نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ میں خدمت کر رہے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ 18 نومبر 2011ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ علمی مزاج رکھتے تھے اور آپ کے مضامین بھی شائع ہوتے تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔

محترمہ صاحبزادی امۃ النصیر بیگم صاحبہ

محترمہ صاحبزادی امۃ النصیر بیگم صاحبہ بنت سیدنا حضرت مصلح موعود اہلیہ محترم پیر معین الدین صاحب مورخہ 12 نومبر 2011ء کو 82 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ مورخہ 15 نومبر 2011ء کو بہشتی مقبرہ کی اندرونی چاردیواری میں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ صابر شاکر، مہمان نواز اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والی بزرگ خاتون تھیں۔ 13 سال کی عمر میں منتظمہ دارالمسیح کا فریضہ سرانجام دیا۔ 37 سال تک صدر لجنہ حلقہ کی خدمت سرانجام دی اور پھر لجنہ ربوہ میں مختلف عہدوں پر خدمت سرانجام دی یوں 65 سال تک لجنہ میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ حضرت مصلح موعود کی حرم حضرت سارہ بیگم صاحبہ کے بطن سے تھیں۔ حضرت مصلح موعود نے رویا میں آپ کو دیکھا۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 18 نومبر 2011ء میں آپ کا تفصیلی ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم سلیمان احمد صاحب مربی انڈونیشیا

مکرم سلیمان احمد صاحب مربی سلسلہ انڈونیشیا مورخہ یکم دسمبر 2011ء کو 58 سال کی عمر میں دل کی بیماری سے وفات پا گئے۔ 1978ء میں بیعت کی۔ 1979ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخل ہوئے۔ 1985ء میں مبشر کا امتحان پاس کر کے انڈونیشیا میدان عمل میں آئے اور مختلف مقامات پر متعین رہے۔ وفات کے وقت بانڈونگ میں تھے۔ اہلیہ کے علاوہ تین بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 9 دسمبر 2011ء میں آپ کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرمہ مریم خاتون صاحبہ آف چوبارہ ضلع لیہ

محترمہ مریم خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ذکری صاحب ساکن چوبارہ ضلع لیہ نے مورخہ 5 دسمبر 2011ء کو مخالفوں کے حملہ کے دوران زمین کا دفاع کرتے ہوئے 26,25 سال کی عمر میں اپنی جان اپنے مولیٰ کے حضور پیش کر دی۔ مربی ہاؤس سے ملحقہ رقبہ پر مخالفین نے حملہ کیا جس میں آپ قربان ہو گئیں۔ آپ کی تدفین قریبی جماعت شیر گڑھ میں ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 9 دسمبر 2011ء میں آپ کی شہادت کا ذکر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔

محترم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت

دیرینہ خادم سلسلہ، محقق، بے لوث خدمتگار،

محترم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت صدر انجمن احمدیہ مورخہ 18 دسمبر 2011ء کو 80 سال کی عمر میں انتقال فرما گئے۔ اگلے روز آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ کے قطعہ بزرگان میں ہوئی۔

12 جنوری 1932ء کو کوریل کشمیر میں پیدا ہوئے۔ مدرسہ احمدیہ قادیان اور جامعہ احمدیہ ربوہ میں تعلیم پائی۔ شاہد کی ڈگری کے ساتھ مولوی فاضل اور ایم اے اعزاز کے ساتھ پاس کئے۔ تقسیم ہند کے وقت خاندان میں اکیلے ہجرت کرکے آئے۔ خدام الاحمدیہ، انصاراللہ میں خدمات کی بھی توفیق پائی۔ ایڈیٹر انصاراللہ، پرنٹر خالد وتشحیذ الاذہان، مینیجر ضیاء الاسلام پریس، مینیجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ، صدر الفضل بورڈ، صدر عربک بورڈ پاکستان، ممبر مجلس افتاء، ڈائریکٹر فضل عمر فاؤنڈیشن وطاہر فاؤنڈیشن، متعدد کمیٹیز کے ممبر اور 1982ء تا تادم واپسی ناظر اشاعت کے عہدہ پر فائز رہے۔ غیر معمولی علمی خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ آپ کے دور میں روحانی خزائن، تفسیر مسیح موعود، تذکرہ، حقائق الفرقان، تفسیر کبیر اور دیگر بیشمار کتب کی اشاعت ہوئی۔ تفسیر کبیر کے مضامین کا انڈیکس تیار کیا۔ ترجمۃ القرآن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع میں خدمت کی توفیق ملی۔ ترجمہ قرآن کشمیری زبان کی نظر ثانی کی۔ آپ کی اہلیہ امۃ الودود صاحبہ مارچ 2011ء میں وفات پا گئی تھیں۔ آپ کی اولاد میں چار بیٹے ہیں۔ بڑے بیٹے سید احمد یحییٰ صاحب چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 23 دسمبر 2011ء کا موضوع آپ کی شخصیت کو بنایا اور محاسن، جذبات کا تذکرہ فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی خدمات کو قبول فرمائے اور مغفرت کا سلوک فرمائے۔ آمین

مکرم جمال الدین صاحب

آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ

مکرم جمال الدین صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ پاکستان مورخہ 27 دسمبر 2011ء کو 73 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ میٹرک کے بعد 18 سال کی عمر میں خدمت سلسلہ کا آغاز کیا۔ مختلف دفاتر میں کام کیا اور 2003ء میں آڈیٹر صدر انجمن مقرر ہوئے اور تا وفات اسی عہدہ پر خدمت بجالا رہے تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 دسمبر 2011ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

☆......☆......☆

ماخوذ

پیروں کی دیکھ بھال

عام طور پر لوگ چہرے، بال اور ہاتھوں پر تو کافی توجہ دیتے ہیں لیکن پیروں پر توجہ اس وقت تک نہیں دی جاتی جب تک کہ کوئی مسئلہ پیدا نہ ہو۔ پیر کے یہ مسائل مختلف قسم کے ہوتے ہیں اور ٹال مٹول کے بجائے انہیں فوری طور پر درست کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آئیے ان مسائل پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

خشک جلد

جسم کے دوسرے حصوں کی طرح پیر کی جلد کو بھی صحیح کام کرنے کے لئے نمی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ہم جب چلیں پھریں اور جلد پھیلے سمٹے تو یہ چٹخنے نہ لگے۔ چٹخی ہوئی جلد تکلیف دہ بن جاتی ہے اور دیکھنے میں بھی بری لگتی ہے۔ پیروں کو روزانہ کسی ایسی کریم سے نم کرتے رہئے جو انہیں نرم اور لوچ دار رکھے۔ کریم میں حیاتین ج (سی) اور ہ (ای) شامل ہوں۔ اگر سونے سے پہلے تھوڑی دیر پیروں کو نیم گرم پانی میں ڈالے رکھیں اور ان کی پیپرمنٹ کریم سے مالش کریں تو بہت سکون ملے گا۔

سخت جلد

اگر جلد کسی چیز سے رگڑتی رہے تو یہ سخت اور کھردری ہو جاتی ہے۔ نیز اس میں جلن ہونے لگتی ہے۔ عام طور سے یہ شکایت ایڑی اور پیر کی انگلیوں کے ادھر ادھر ہوتی ہے۔ اس تکلیف کی بڑی وجہ وہ جوتے ہوتے ہیں جن کی فٹنگ یا ناپ درست نہیں ہوتا۔ جھانواں اور ایمری بورڈ استعمال کرکے ہم اس سختی سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔ پھر پیروں میں کریم وغیرہ لگاتے رہنے سے انہیں نرم رکھا جاسکتا ہے اور جلد کو دوبارہ سخت ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔ بہرطور صحیح ناپ کا جوتا بہت اہم ہے۔

پیروں کی انگلیاں

پیروں کی انگلیوں کے نرم ریشوں کو محفوظ رکھنے کے لئے ناخن کی بڑی اہمیت ہے اور پیروں کے حسن کے لئے بھی ان کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ ناخنوں کو محفوظ اور صحتمند رکھنے کے لئے کیلشیم، فولاد، جست اور بی گروپ کے حیاتین کی ضرورت ہوتی ہے۔ ناخن پر سامنے سے پیچھے کی طرف بادام کا روغن ملا جائے تو یہ مضبوط اور چٹخنے سے محفوظ رہتے ہیں۔

پیروں میں پسینہ

جسم کے دیگر حصوں کے مقابلے میں پیروں میں پسینے کے بہت زیادہ غدود ہوتے ہیں جن سے ہر وقت پسینہ خارج ہوتا رہتا ہے تاکہ یہ نرم اور لوچ دار رہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ پسینہ اس وقت نکلے جب پیر گرم ہوں۔ اگر پیروں کا پسینہ آپ کے لئے مسئلہ بنا ہوا ہے تو کچھ دن کے لئے تیز مسالے دار کھانوں سے پرہیز کیجئے۔ کیونکہ ان سے پسینہ زیادہ آتا ہے۔

پیروں پر میٹھا سوڈا یعنی سوڈا بائی کاربونیٹ چھڑکا جائے تو یہ پسینہ جذب بھی کرتا ہے اور پسینہ بننے میں مزاحم بھی ہوتا ہے۔ نائیلون وغیرہ کے بجائے سوتی موزے پہنیں تو یہ پسینہ بہتر طریقے سے جذب کریں گے اور پیر کے مسام بہتر طریقے سے کام کر سکیں گے۔ موزے جلدی جلدی (ہو سکے تو روزانہ) بدلیں اور جوتے چمڑے کے پہنیں۔ ہر وقت جوگر نہ پہنیں اور جوتے ادل بدل کر پہنیں، کیونکہ ایک جوتے کو صحیح طریقے سے خشک ہونے کے لئے چوبیس گھنٹے درکار ہوتے ہیں۔

ایتھلیٹس فٹ یا فطر پائی

یہ پیروں کا ایک بہت عام فطری یا فنگسی تعدیہ ہے۔ کہا یہ جاتا ہے کہ یہ تعدیہ صرف ایتھلیٹ لوگوں کو ہوتا ہے، لیکن یہ درست نہیں۔ عموماً یہ چھوت پیرا کی کے تالابوں سے لگتی ہے یا ایسی جگہوں سے جنہیں بہت سے لوگ گیلے لباس تبدیل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ جن لوگوں کے پیروں میں پسینہ زیادہ آتا ہے ان کے لئے یہ فطری تعدیہ لگنے کا امکان بڑھ جاتا ہے کیونکہ یہ جسم کے گرم اور نرم حصوں میں پلتا ہے۔

پیر کی انگلیوں کے درمیان چھٹے پڑ جاتے ہیں جن میں سوزش اور کھجلی ہوتی ہے۔ یہ جگہیں چٹخنے اور کھال اترنے لگتی ہے، سیلن محسوس ہوتی ہے اور اکثر خون بھی نکلنے لگتا ہے۔

یہ تعدیہ اکثر پیروں کے ناخنوں کو متاثر کرتا ہے اور انڈرویئر کے ذریعے کمر کے نچلے حصے تک پہنچ سکتا ہے۔ اس تعدیے سے بچنے کے لئے پیروں اور انگلیوں کو خشک رکھنا بہت ضروری ہے۔ تعدیہ دور کرنے والی کریم، اسپرے یا پاؤڈر بھی دستیاب ہیں۔ پہلے متاثرہ جگہوں پر کٹا ہوا لہسن بھی لگایا جاتا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ رومن سپاہی اس تعدیے سے بچنے کے لئے پیر کی انگلیوں کے درمیان لہسن کے جوئے رکھ لیتے تھے۔

تلوے

پیر کے تلوے میں اکثر چربی اور ریشہ جمع ہو جانے سے ایک پیڈ سا بن جاتا ہے جس میں اکثر درد ہوتا ہے۔ خصوصاً اس صورت میں کہ جب ایڑی پر زور پڑے۔ اس حالت کو (Planter Fascutis) کہتے ہیں۔ ایڑی کو آرام دینے اور جوتے میں فوم رکھنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ ادرک اور مچھلی کے تیل کے استعمال سے بھی فائدہ ہو سکتا ہے۔

ٹخنے

ٹخنوں کی چوٹ بہت عام ہے۔ جوتے کی ناپ صحیح نہ ہو، راستہ یا سڑک ناہموار ہو، کسی کام کے لئے تیزی سے لپکنے یا ورزش سے قبل جسم کے عضلات کو ٹھیک سے گرمایا نہ ہو تو ٹخنوں میں دکھن ہونے لگتی ہے۔ جسم کا وزن جتنا زیادہ ہوگا چلنے پھرنے اور جسم کو سنبھالنے کے لئے پیروں اور ٹخنوں پر اتنا ہی زور پڑے گا۔ باقاعدگی سے ورزش کرنے، صحیح ناپ کے جوتے پہننے اور اومیگا3 روغنی تیزاب والی چیزیں کھانے سے جوڑوں اور پٹھوں کو مضبوط رکھنے میں مدد ملتی ہے ان کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔ ورزش سے پہلے عضلات کو وارم اپ، کرنا نہ بھولیں۔

پیروں کو روزانہ دھوئیں

پیروں کو روزانہ کریم وغیرہ سے نم کرتے رہیں اور پھر خشک کرلیں۔ صحیح ناپ کے جوتے پہنیں جو آرام دہ بھی ہوں جوتوں کو خشک رکھیں۔ ناخن کاٹتے وقت احتیاط سے کام لیں۔ مختصر یہ کہ پیروں کا خیال رکھیں تاکہ وہ آپ کا بوجھ بآسانی سنبھال سکیں۔

(ہمدرد صحت، دسمبر 2005ء)

مسلمان اور سرجیکل اوزار

بے شمار سرجیکل اوزار جو آجکل دنیا میں زیر استعمال ہیں۔ انہیں دسویں صدی میں ایک مسلمان سرجن ''ال زہروی'' نے ایجاد کیا۔ اس نے 200 کے قریب اوزار ایجاد کئے جو آج ساری دنیا میں سرجن استعمال میں لاتے ہیں۔ اسی نے زخموں کو سینے والا دھاگہ جو ٹانکے لگانے کے کام آتا ہے دریافت کیا۔ تیرھویں صدی میں ایک اور مسلم ڈاکٹر ابن نفیس نے دوران خون کا عمل دریافت کیا۔ اس کے 300 سال بعد ولیم ہاروے نے اسے باقاعدہ شکل دی۔

مکرم شاہد رضوان خان صاحب

سانحہ دارالذکر لاہور 28 مئی 2010ء میں نذرانہ جان پیش کرنے والے

مکرم مرزا ظفر احمد صاحب کا ذکر خیر

مکرم مرزا ظفر احمد صاحب کا تعلق لاہور کے ایک معزز احمدی گھرانے سے تھا آپ کے والد محترم صفدر ہمایوں جنگ صاحب جماعت میں ایک معروف شخصیت اور آپ کے بڑے بھائی پاک فوج میں کرنل کے طور پر اپنی عسکری خدمات پر متعین تھے۔ خود ایک قابل اور دانشمند نوجوان تھے اور شعبہ انجینئرنگ سے تعلق تھا۔ اِن تمام حوالوں کے باوجود آپ نہایت سادہ طبع اور قانع شخص تھے۔

مکرم مرزا صاحب سے میرا پہلا تعارف مشن ہاؤس ٹوکیو Minami senju میں جمعہ کی نماز پر ہوا۔ مکرم مرزا صاحب نے اپنی چیزوں سے مشن ہاؤس کیلئے ایک خوبصورت تحفہ نکال کر پیش کیا۔ اس لحاظ سے اول روز سے ہی ان کے جُداگانہ انداز کو نوٹ کیا گیا۔ جو بعد میں اُن کی خدمات کے ہر انداز میں جھلکتا پایا گیا۔

رہائش و ملازمت میں نصرتِ ایزدی

آپ خاصے خاموش طبع واقع ہوئے تھے اور کسی سے مدد کیلئے کہنا بھی گوارا نہیں کرتے تھے۔ لہٰذا رہائش اور ملازمت ڈھونڈنے میں کچھ دقتیں تھیں۔ لیکن ابتدا سے ہی اللہ تعالیٰ نے گویا ہاتھ ہی تھام رکھا تھا۔ مرزا صاحب خود کہا کرتے تھے کہ جاپانی زبان تو آتی نہ تھی اور نہ ہی ابتدائی حالات کی وجہ سے کوئی مناسب بلکہ نامناسب رہائش ہی لینے کی پوزیشن تھی، اس کے علاوہ بھی گارنٹی اور خصوصاً غیر ملکیوں کو آسانی سے مکان نہ ملتے تھے۔ بس پراپرٹی ڈیلرز کا کاروباری نشان دیکھ کر اندر چلا جاتا تھا اور عموماً واپس آنا پڑتا تھا۔ لیکن طبیعت میں کسی سے مدد لینے سے کنارہ کا رجحان، اگلے دن پھر خود ہی باہر نکلنے کو کہتا تھا۔ ایک روز ایک پراپرٹی ڈیلر نے خاصی غیر معمولی توجہ اور محنت سے تمام شرائط رکھنے والی رہائش نکال ہی چھوڑی اور جلدی سے گارنٹر کا انتظام کرنے کو کہا۔ تو میں نے بھی جلدی سے ہی نفی میں جواب دے دیا۔ پریشان ہو کر ڈیلر بولا خدارا تم شریف آدمی معلوم ہوتے ہو۔ میں خود تمہارا گارنٹر بن جاتا ہوں اب سامان لانے کا کوئی انتظام ہے یا نہیں۔ اس کا میں نے کوئی جواب نہیں دیا...... بلکہ مسکرا دیا۔ اس پر اُس نے خود اپنی ہی گاڑی پر جیسے تیسے سامان رکھا اور مجھے ''میرے گھر'' چھوڑ کر واپس ہوا...... یہ وہ مرزا صاحب تھے جن کا شمار چند ہی روز بعد پاکستانیوں میں سب سے زیادہ معزز ملازمت اور سب سے زیادہ تنخواہ لینے والوں میں تھا۔ Visit Visa پر تھے جبکہ پرانے رہنے والے یا زیادہ تر سٹوڈنٹ تھے اور مزید پرانے عموماً Business ویزہ پر رہتے تھے۔ وزٹ کی صورت میں ملازمت ڈھونڈنا بہت مشکل ہوتا تھا اور طویل مدت مشکلات میں رہنا پڑتا تھا۔

مکرم مرزا صاحب کو ابھی تھوڑا عرصہ ہی گزرا تھا کہ الٰہی تائید نے پھر پیار کی نظر ڈالی۔ ہوا یوں کہ سب وے ٹرین میں سفر کے دوران کسی بڑی کمپنی کے مالک سے تعارف ہوا، کمپنی کا نام M Seteck تھا اور Semi-Condctors کی Products تھیں جو اُن کے ہی تعلیمی شعبہ سے تعلق رکھتی تھیں۔ ابتدائی گفتگو میں ہی اس کمپنی کے مالک نے نہ صرف ملازمت کی پیشکش کی بلکہ ورک پرمٹ ویزا کا بھی انتظام کر دیا جو کہ جاپان جیسے ملک میں خصوصاً ناواقف غیر ملکیوں کیلئے، کافی حد تک انہونی بات تھی۔ یہی نہیں بلکہ اعلیٰ تنخواہ پر عمدہ دفتری ملازمت تھی اور کمپنی کی نمائندگی میں کئی غیر ملکی دوروں کا بھی موقعہ ملا۔

بنیادی مُعاشی اور رہائشی اور دیگر استحکامات کے بعد مرزا صاحب اپنی شادی کے لئے پاکستان آ گئے۔ ایک معزز گھرانہ میں رشتہ طے ہوا۔ یہ رشتہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعا سے چند ہی روز میں طے پا گیا۔ آپ کی اہلیہ کے والد مکرم سردار محمد حسن صاحب کو جو کہ میڈیکل ڈاکٹر ہیں، جماعت سیرالیون میں اپنی میڈیکل خدمات کا موقعہ ملا۔ بیاہ کر کے اپنی دُلہن سمیت واپس لوٹے۔ آپ کی اہلیہ کے ایک بھائی پاک بحریہ مرچنٹ نیوی میں ایک مُعزز عہدہ پر ہیں (جو خاکسار کے جاپان قیام کے دوران جاپان بھی تشریف لائے اور اُس دوران اُنہوں نے ہمیں ساحلِ سمندر پر لے جا کر بحری جہاز کی سیر بھی کروائی) محترمہ بھابی صاحبہ نہ صرف اپنے خاوند کی معاونت میں سرگرداں رہتیں بلکہ آتے ہی لجنہ اماء اللہ میں بھی نمایاں خدمات انجام دیتی رہیں۔ دیگر جماعتی خدمات کے علاوہ عرصہ دس سال صدر لجنہ کے فرائض انجام دئے۔

مہمان نوازی

اُن دنوں پاکستانی کھانوں کے مصالحہ جات جاپان میں کافی نایاب ہوتے تھے اور خصوصاً ایسے نوجوان جو بغیر فیملی کے رہتے تھے ان کیلئے پکانے کا کوئی خاص اہتمام نہ ہوتا تھا جب کسی فیملی والوں کے ہاں جانا ہو تو عموماً خواہش ہوتی تھی کہ کھانا بھی کھا کر ہی جائیں خصوصاً روٹی کا تو Unmarried گھروں میں کوئی انتظام نہ ہوتا تھا۔ اکثر بے تکلفی سے خود سے کہہ کر کھانا کھا کر ہی جاتے تھے یا اتنی دیر بیٹھتے تھے کہ میزبان کھانا کھلانے میں ہی خیر جانتے تھے۔ مرزا صاحب کے ہاں اُلٹ حساب تھا۔ یعنی نہ صرف گھر آئے مہمان کو عموماً خود اصرار سے کھانا کھلائے بغیر نہ بھیجتے تھے بلکہ اپنی روٹین کے خلاف ایک سے زیادہ کھانے اور پُر تکلف اہتمام یعنی عُمدہ کھانے کے ساتھ سلاد رائیتہ کھانے کے بعد میٹھا اور چائے وغیرہ بھی ہوا کرتے تھے۔ مُجھے تو ایسے کئی واقعات یاد ہیں۔ اور اس میں یقیناً بھابی محترمہ کا انتہائی اخلاص کے ساتھ بہت بڑا حصہ ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاء خیر عطاء فرمائے۔ آمین۔

پردہ کی پابندی

اگرچہ اُنہی دنوں میں حضور کی جانب سے پردہ کی پابندی کی خصوصی ہدایات آچکی تھیں اور جہاں کہیں سُستی تھی وہاں پر بھی عمل درآمد ہو رہا تھا تاہم یہ بات خصوصاً محسوس کی گئی کہ نئے آنے والے خدام کی بیگمات میں جاپانی کلچر کے ماحول میں اگر کہیں دینی پردہ یا بُرقعہ لینے میں جھجک محسوس ہوتی تھی تو مرزا صاحب کی اہلیہ کی بُرقعہ کی پابندی سے اس تعداد میں اضافہ ہوا اور باقیوں میں بھی ایک اعتماد پیدا ہوا۔ اس خاموش تربیتی نمونہ سے تمام لجنہ اماء اللہ کے فضل سے پردہ کی پوری طرح پابند ہو گئیں۔

جماعتی خدمات

ویسے تو قریباً اول روز سے ہی جماعتی کاموں میں دلچسپی کے ساتھ شامل ہوتے۔ تاہم جونہی اہم ذمہ داریوں کا شرف حاصل ہوا۔ آپ کی قائدانہ صلاحیتوں میں فوری رنگ اور نکھار نے اُن کی خدمات کو نمایاں کر دیا۔ جماعتی عہدوں کے اعتبار سے، علاوہ دیگر بے شمار ذمہ واریوں کے صرف چند ایک درجِ ذیل ہیں۔

صدر جماعت احمدیہ ٹوکیو، صدر خدام الاحمدیہ جاپان، سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جاپان، نائب امیر جماعت احمدیہ جاپان مشنری جماعت (اعزازی) سیکرٹری وصیت جماعت احمدیہ جاپان

بہترین اور زیرک منتظم

مختصر بات میں بڑے مسائل کو حل کرنے کی صلاحیتوں سے مزیّن تھے۔ عموماً مجلس عاملہ کی طویل بحثوں کو اصولی، عقلی اور قواعد کی رو سے حتمی طور پر واضح کر کے چند فقروں میں مکمل کر دیتے تھے۔ ایک نمایاں خوبی یہ تھی کہ انتظام کو مکمل اور اعلیٰ طرز پر بخوبی ادا کرنے کے باوجود، خود سکرین پر نظر نہیں آتے تھے بلکہ کام نمایاں ہوتا تھا۔ انتظامی امور میں اور دیگر جماعتی پروگراموں کے ڈھانچہ کی عمدہ تشکیل میں انتہائی مدبر، زیرک اور فعال ہونے کی وجہ سے چھوٹے بڑے اجتماعات اور دیگر پروگراموں میں انتظامیہ کے مشیرِ خاص ہوتے اور ہر ایک ذمہ داری بفضل اللہ تعالیٰ بطریق احسن نبھانے کی سعادت حاصل ہوتی۔

اعزازی مشنری کا مرتبہ

آپ کی مسلسل حسنِ کارکردگی کی بناء پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو اعزازی مشنری کے طور پر مقرر فرمایا۔ جماعتی خدمات کا بالکل تجربہ نہ

اپنے گھروں کو محبت کا گہوارہ بنائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ جرمنی پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 23/اگست 2003ء کو فرمایا:۔

سب سے پہلے تو یہی ہے کہ عورت اور مرد ایک دوسرے کی ذمہ داریاں ادا کریں۔ ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں۔ ایک دوسرے کے حقوق کا پاس رکھیں۔ اپنے گھروں کو محبت اور پیار کا گہوارہ بنائیں اور اولاد کے حق ادا کریں۔ ان کو وقت دیں ان کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ کریں۔ بہت ساری چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں جو ماں باپ دونوں کو بچوں کو سکھانی پڑتی ہیں، بجائے اس کے کہ بچہ باہر سے سیکھ کر آئے۔ ایک دوسرے کے ماں باپ بہن بھائی سے پیار و محبت کا تعلق رکھیں۔ ان کے حقوق ادا کریں اور یہ صرف عورتوں ہی کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ مردوں کی بھی ذمہ داری ہے۔ اور اس طرح جو معاشرہ قائم ہوگا وہ پیار و محبت اور رواداری کا معاشرہ قائم ہوگا۔ اس میں لڑ بھڑ کر حقوق لینے کا سوال ہی نہیں ہے۔ تو اس میں ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ ہوگی۔ ہر عورت ہر مرد ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کے لئے قربانی کی کوشش کر رہا ہوگا۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میری تعلیم ہے۔ یہ ایک دوسرے کے حقوق ہیں۔ یہ عورت اور مرد کی ذمہ واریاں ہیں۔ یہی ہیں جو فطرت کے عین مطابق ہیں۔ مَیں نے تمہیں چھوڑا نہیں بلکہ مَیں تم پر نگران بھی ہوں۔ مَیں دیکھ رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ کس حد تک تم اس پر عمل کرتے ہو۔ اگر صحیح رنگ میں عمل کرو گے تو میرے فضلوں کے وارث بنو گے۔ (روزنامہ الفضل 26 جنوری 2006ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ہونے کے باوجود خلیفہ وقت کی نظر میں اتنی جلدی اتنا بڑا مرتبہ اور پیار حاصل کر لینا آپ کے جماعت کے ساتھ اخلاص اور جنون کو ظاہر کرتا ہے اور ایک طرح سے حضور انور کی طرف سے عطا ہونیوالی ایک سندِ خوشنودی برائے حسنِ کارکردگی بھی ہے۔

لطف و احسان کی دوسری سند

آپ کو جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے انگلستان ہجرت کے بعد 1985ء کے جلسہ سالانہ میں شرکت کا موقعہ ملا تو اس سال آپ نیشنل مجلس شوریٰ جاپان کی نمائندگی بھی کر رہے تھے۔ جماعت احمدیہ جاپان کی اجتماعی ملاقات کے دوران حضور نے آپ کی حسن کارکردگی پر خوشنودی کی ایک سند آپ کے منہ پر اپنے دست شفقت سے تھپکی دے کر بھی عطاء فرمائی۔ مکرم مرزا صاحب نے از راہ عجز اس کا اظہار نہ کیا۔ خاکسار نے جب یہ بات جماعت میں بیان کی تو مکرم منیب صاحب نے شکوہ کیا کہ یہ تھپکی تو ساری جماعت کی خوش قسمتی ہے اس خوشخبری کو چھپائے کیوں رکھا۔

مالی خدمات

آپ اکثر بڑے اخراجات اپنے ذمہ لے لیتے۔ ٹوکیو مشن ہاؤس کا کرایہ کا کچھ حصہ کچھ عرصہ اپنی جیب سے ادا کرتے رہے۔ چندوں کی تحریکات میں دل کھول کر حصہ لینے کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ 23 مارچ کے حوالہ سے جاپان کے سب سے معروف اخبار جاپان ٹائمز میں اشتہار دینے کا عنوان مجلس عاملہ کی میٹنگ میں زیر بحث تھا۔

کل پچاس مان یعنی پانچ لاکھ ین کی ایک کثیر رقم درکار تھی اور ہم قریباً 8 ممبران کے وعدہ جات ملا کر تقریباً تیرہ مان یعنی ایک لاکھ تیس ہزار ین کے وعدہ جات کر پائے تھے باقی تین لاکھ ستر ہزار ین کا انتظام زیر بحث تھا۔ مکرم مرزا صاحب ابھی تشریف نہیں لائے تھے۔ آنے پر دیر کی معذرت کے بعد پوچھا کہ کون کون سے موضوع ہو چکے ہیں، بتایا کہ ابھی تک تو اشتہار کی مد پر بحث ہو رہی ہے کہ سب نے مل کر ایک لاکھ تیرہ ہزار ین کا وعدہ کیا ہے لیکن باقی کی بڑی رقم زیر بحث ہے۔

آپ نے کمال اطمینان سے کہا کہ باقی کے۔ تین لاکھ۔ ستر ہزار ین میں ادا کر دوں گا لہٰذا آپ اگلا موضوع شروع کریں۔

یہ تو تھا ایک واقعہ تاہم جس طرح وہ اپنے پاس سے جماعتی و انسانی خدمات میں بے حساب خرچ کیا کرتے تھے اُسے کہا جا سکتا ہے کہ اپنی تنخواہ سے جماعتی اخراجات کے بعد اگر کچھ بچتا تو اپنے اوپر بھی خرچ کر لیتے تھے۔ اور ایک احسن جماعتی رواج کی طرح تنخواہ سے سب سے پہلے چندہ ادا کرتے تھے۔ مرزا صاحب ایک خاموش دعا گو لوگوں کے مسائل اور پریشانیوں کو خود حل کرنے یا ان کو کسی بھی اچھے ذریعہ سے اس پریشانی سے نکالنے میں نہ صرف بہت اہم رول ادا کرتے بلکہ یوں شامل ہوتے گویا خود مرزا صاحب کا کوئی ذاتی مسئلہ ہے۔ وعدہ نبھانے والے، ہر حال میں سچ بولنے والے تھے سچ کے حوالہ سے ایک چھوٹا سا واقعہ یاد آیا کہ ایک مرتبہ صبح خاصی دیر سے آنکھ کھلی۔ دفتر کو غالباً دو گھنٹے کی دیر ہو چکی تھی۔ دفتر فون ملایا، ہم لوگ سوچ رہے تھے کہ کیا کہیں گے۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا کہ I was sleeping اور کوئی خوف اور بہانہ ان کی طبیعت میں نہ آیا اور دفتر چلے گئے۔

انگلش زبان پر عبور

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی معیت میں پہلے جلسہ سالانہ یوکے میں ہونے والی مجلس شوریٰ میں جاپان کی نمائندگی میں جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جاپان میں موجود دیگر دینی تنظیموں اور ان کی کارکردگی کے بارہ میں پوچھا تو بہت روانی سے عمدہ انگلش میں جواب دیا۔ اس وقت حضور کے رخِ مبارک پر خوشنودی، تبسم اور اطمینان کے تاثرات ایسے کھلے پڑتے تھے گویا پاس ہوں تو ماتھا چوم لیں۔ خاکسار کو وہ منظر، حضور کا سوال اور مکرم مرزا صاحب کا جواب بمع الفاظ آج بھی یاد اور نظروں کے سامنے ہے۔ انگلش کے کتابی مطالعہ سے دینی تاریخ پر مغربی مورخین کے حوالہ سے ایک دفعہ کہنے لگے کہ ایک انگریز مورخ نے حضرت رسولِ اکرم ﷺ کی غلاموں کی آزادی کے بارے میں یک بارگی مکمل اعلان نہ فرمانے کی حکمت کو اس طرح سراہا اور تعریف فرمائی کہ مختلف موقعوں پر ایک ایک کر کے غلام آزاد کرنے سے نہ کوئی غلاموں کی الگ قوم بن کے ابھری نہ بدلوں کا کوئی تصور پیدا ہوا اور ایک ایک کر کے عام معاشرے کا حصہ بن کر وہ کسی احساس کمتری میں نہ مبتلا ہوئے۔ اس طرح محمد ﷺ نے ایک پالیسی سے دو مسائل حل فرمادئے۔

ہم لوگوں کو اگر انگلش فقروں یا الفاظ میں راہنمائی درکار ہوتی تو مکرم مرزا صاحب کو فون کرتے تھے اور آپ سادہ انداز میں ہماری راہنمائی کر دیا کرتے تھے۔

علم دوست

دینی مطالعہ، معاشرتی، سیاسی اور سائنسی عنوانات سے نئی متعارف ہونے والی تحقیقات و ایجادات سے جماعت کو روشناس کروانا اور دنیا میں پیدا ہونے والے حالات سے ہر خاص و عام کو باخبر رکھنا آپ کی اولین کوشش ہوتی، اور خدام کو بھی یہ شوق پیدا کرنے کا جذبہ رکھتے تھے۔ خاکسار کو ان کے چند ایک لیکچر جو انہوں نے خدام الاحمدیہ کے اجتماعات پر خصوصاً تیار کئے اور خدام کو علمی اور تربیتی آگہی کے طور پر بیان کئے، آج تک یاد ہیں۔ اور کچھ درج ذیل ہیں۔

(1) کیمونزم، کیپٹل ازم اور اس کے کھوکھلے پن پر لیکچر (2) ترقی یافتہ ملکوں میں تیزی سے پھیلنے والی بیماری ایڈز پر معلوماتی لیکچر اور اس کی احتیاطیں۔ (4) سولر انرجی اور اس کے فوائد و استعمال۔ جیسے علمی اور مفید مضامین۔

صحت افزا مشاغل

اجتماعات و دیگر پروگراموں میں، جس طرح تربیتی پروگراموں کو پوری توجہ اور اہتمام سے مزین کرتے اسی طرح صحتِ جسمانی کے پروگراموں میں بھی خدام کو زیادہ سے زیادہ شمولیت کی ترغیب دیتے اور بعض دفعہ دوسروں کی جھجک کو دور کرنے کیلئے خود بھی شامل ہو جاتے۔ اجتماعات پر جاپان میں معروف ایک پُر مہم کھیل جس میں جنگل یا پہاڑی طرز کے علاقہ میں جا کر نقشہ پر دیئے گئے مقامات ڈھونڈنا، کلائی پکڑنا، رسہ کشی، جھنڈا جنگ اور کبڈی وغیرہ کے مقابلے کرواتے اور بعض دفعہ ایسے مقابلوں میں بھی حصہ لیتے جو اُن کے ذاتی مزاج سے مختلف ہوتے تھے تاہم اس لئے کہ دوسروں کی جھجک بھی دور ہو مثلاً مجھے یاد ہے ایک مرتبہ کبڈی کے مقابلہ میں شامل ہوئے جس کا کوئی تجربہ نہ تھا اور اُس میں اُن کا ہاتھ بھی Fracture ہو گیا جسے کافی دن بعد آرام آیا۔ لیکن چہرے کی مُسکراہٹ نہ گئی۔ اسی طرح خاکسار کی واپسی کے بعد خدام الاحمدیہ کے تحت ہائیکنگ کا پروگرام بنایا اور جاپان کا مشہور پہاڑ ماؤنٹ فُو جی Mount Fuji سر کیا۔ جو خاصا اہم جو کارنامہ تھا۔

دعوت الی اللہ کی مساعی

اس میدان میں بھی مرزا صاحب مکرم عموماً بطور آرگنائزر ٹیم میں ہوا کرتے تھے۔ شاذ ہی کوئی اجتماعی دعوت الی اللہ دورہ یا پروگرام آپ نے چھوڑا ہو۔ ان کی کوشش ہوتی تھی کہ جماعتی پروگراموں میں اپنے دفتری اور پرائیویٹ جاپانی دوستوں کو بھی شامل کریں۔ شروع میں اگرچہ جاپانی زبان میں روانی نہ تھی تاہم انگلش پر اچھا عبور ہونے کی وجہ سے انگلش میں کافی ٹھوس بنیاد پر گفتگو کر لیا کرتے تھے۔ خاکسار کو بھی جاپان میں شروع میں ہی ایک دعوت الی اللہ کے سفر کیلئے جاپان کے شمالی علاقہ میں جانے کا موقع ملا جس میں مکرم مرزا صاحب بھی شامل تھے۔ یہ سفر تقریباً ایک ہفتے کا تھا جو کہ بہت ایمان افروز واقعات پر مشتمل رہا۔

اطاعت امیر

مکرم مرزا صاحب اپنی اعلیٰ صلاحیتوں اور استعدادوں کے باوجود اطاعت نظام اور اطاعت امیر کو ہمیشہ انتہائی اہمیت اور فوقیت دیتے تھے۔ مکرم مغفور احمد صاحب منیب نے بتایا کہ سلسلہ اور امیر صاحب کی اطاعت اور محبت کا یہ عالم تھا کہ انہیں کوئی کام سپرد کرنے سے پہلے یہ جائزہ لینا پڑتا تھا کہ مبادا اطاعت کے جنون میں اپنے آپ کو کہیں کسی ابتلاء میں ڈال لیں۔

احباب جماعت سے محبت

اگرچہ مکرم مرزا صاحب کے ہاں مشیت ایزدی کے تحت اولاد نہ تھی تاہم آپ احبابِ جماعت، خدام واطفال سے گویا اپنے ذاتی بچوں کی طرح محبت کرتے اور اُن کیلئے گہری فکر رکھتے تھے۔ جماعتی عہدوں کے اعزازی ناموں کے علاوہ کہیں وہ مرزا صاحب تھے تو کہیں مرزا انکل۔ خاموش طبع ہونے کے باوجود ہر دلعزیز اتنے کہ گویا دلوں میں بستے تھے۔ تمام خدام سے مخلص اور گہری ہمدردی رکھتے اور عمل سے اظہار کرتے۔ شاذ ہی کوئی دوست ہوں جن کے ساتھ اُن کی کوئی مہربانی احسان یا شفقت کا مدد اور ہمدردی کا کوئی مُعاملہ نہ ہوا ہو۔

اوصاف حمیدہ

مکرم مرزا صاحب 30 نومبر 1981ء کو جاپان تشریف لائے اور 19 ستمبر 2003ء تک جاپان میں مقیم رہے۔ اس طرح تقریباً 22 سال کا عرصہ گزارا جو بلاشبہ زیادہ تر جماعتی خدمات میں ہی کٹا۔ اُن کی اہلیہ کہتی ہیں کہ متعدد اہم شعبوں کی ذمہ داری (جسے وہ ہمیشہ بہت اہمیت دیتے اور اعلیٰ طور پر بجالاتے تھے) کی وجہ سے اگر ان کو وقت نہ دے پاتے، تو انہیں بھی جماعتی کاموں میں اپنی مدد کیلئے کہتے اس طرح اپنے ساتھ بھی رکھتے اور ثواب کے علاوہ جماعتی کام کی ٹریننگ بھی ہوتی رہتی۔

مکرم مرزا صاحب سے آخری ملاقات کا لندن میں ہی شرف حاصل ہوا۔ کافی دور قیام کے باوجود از خود میرے ہاں بمع اہلیہ تشریف لائے اور کافی تفصیل سے گفتگو ہوئی چند روز بعد ان کی پاکستان واپسی تھی لہٰذا فون کیا اور کہنے لگے کہ اگر کچھ بھجوانا ہو تو لے آئیں محترم امام صاحب کے دفتر میں ملاقات ہوئی۔ میری چیزیں کچھ زیادہ تھیں اور خاکسار نے کہا کہ اپنے سامان کے مُطابق جتنی ممکن ہوں لے جائیں، تاہم میرے پیارے محترم دوست نے آخری بار بھی کمال محبت اور احسان کے ساتھ پورا بیگ وصول کر لیا۔

اللہ تعالیٰ مکرم مرزا صاحب کو اپنی محبت اور قربت اور جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے اور اپنے پیار کا سلوک بڑھاتا چلا جائے۔ ان کے لواحقین کا ہر طرح سے حامی و ناصر ہو اور صبر جمیل کی توفیق عطاء فرمائے۔ ہمیں ان کے ان مثالی کارہائے نمایاں کی شمع کو آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ایک قیمتی نصیحت

❁ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"میں نے کئی دفعہ کہا ہے کہ دوست اپنے بچوں کا بھی چندہ لکھوایا کریں اور ساتھ ہی انہیں بتادیا کریں کہ یہ تحریک جدید کا چندہ ہے تا کہ انہیں ساری عمر یاد رہے اور وہ اپنی اولادوں کو بھی اس کی نصیحت کرتے رہیں۔ ......بہرحال انہیں بتادیا کریں کہ ہم نے تمہاری طرف سے بھی تحریک جدید کا چندہ لکھوا دیا ہے۔ اب تم بھی اس تحریک کے ایک مجاہد ہو۔"

(خطاب 26 اکتوبر 1957ء الفضل 7 نومبر 1957ء)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

❁ مکرم عتیق الرحمٰن صاحب سیکرٹری امور عامہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے والد مکرم ٹھیکیدار ولی محمد صاحب بیمار ہیں۔ کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم شوکت علی صاحب طاہر آباد شرقی بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم عطاء الرحمٰن بابر صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ بیت الاحد لاہور بیمار ہیں۔ شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم سلمان طارق خان صاحب معاون سیکرٹری مال ابن مکرم پروفیسر محمد رشید طارق خان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو موٹر سائیکل حادثہ کی وجہ ٹانگوں اور گھٹنے پر چوٹ لگی ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم وزیر علی پھل صاحب آف گمبٹ ضلع خیرپور میرس تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا رحمت علی پھل عمر 2 سال کو سانس کے جھٹکے لگے تھے 5 دن ہسپتال داخل تھا اب لاہور سے کچھ ٹیسٹ ہونے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو مکمل صحت اور تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیز خادم دین اور خلافت کے ساتھ وفا کا تعلق رکھنے والے بنائے۔ آمین

جلسہ یوم مصلح موعود

(مجلس نابینا ربوہ)

❁ مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ نے جلسہ یوم مصلح موعود خاکسار کی زیر صدارت مورخہ 26 فروری 2012ء کو صبح پونے دس بجے منعقد کیا۔ جس میں کل حاضری 20 افراد تھی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ صدر مجلس نابینا ربوہ نے بذریعہ فون ہڈیارہ ضلع لاہور سے پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت اور صداقت کے بارہ میں خیالات کا اظہار فرمایا۔ ازاں بعد مکرم ناصر احمد ملہی صاحب (ر) مربی سلسلہ نے پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ پھر دو نظموں کے بعد خاکسار نے اوصاف حضرت مصلح موعود بیان کئے اور دعا کروائی۔ آخر پر ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے پروگرام کرنے کی توفیق دے اور خلافت سے ہمیشہ وابستہ رکھے اور انجام بخیر کرے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم محمد طلحہ چوہدری صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم طیب احمد شاہ صاحب آف فرانس ولد مکرم غلام احمد شاہ صاحب مرحوم المعروف شاہ میڈیکوز فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 20 فروری 2012ء کو ایک بیٹا عطا کیا ہے۔ جس کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سید حسیب احمد طیب شاہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ محترمہ امتیاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا حمید بیگ صاحب پتو کی ضلع قصور بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ فہمیدہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک خالد محمود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گر گئیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب شادی

❁ مکرم شیخ خالد سہیل صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے منجھلے بھائی مکرم خالد شعیب صاحب ابن مکرم شیخ مسعود احمد خالد صاحب کی تقریب شادی مکرمہ فائزہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم قریشی نصیر احمد بشیر صاحب مرحوم کے ساتھ مورخہ 24 دسمبر 2011ء کو مغل بینکوئیٹ ہال میں ہوئی تقریب رخصتانہ کے موقع پر مکرم منیر احمد بسمل صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت ربوہ نے دعا کروائی۔ مورخہ 25 دسمبر 2011ء کو بعد نماز عشاء گوندل بینکوئیٹ ہال میں دعوت ولیمہ کے موقع پر مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب سابق نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ دلہا مکرم پروفیسر شیخ محبوب عالم خالد صاحب مرحوم سابق صدر۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے پوتے اور حضرت الحاج حکیم ماسٹر شیخ عمر الدین صاحب رفیق حضرت اقدس مسیح موعود (بیعت 1901ء) کی نسل سے ہیں۔ اسی طرح دلہن معروف داعی الی اللہ اور شاعر مکرم ماسٹر محمد شفیع اسلم صاحب کے خاندان سے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کیلئے ہر لحاظ سے باعث برکت و رحمت بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم خالد محمود صاحب کارکن دفتر آڈٹ تحریک جدید لکھتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ رفعت شمیم صاحبہ دس سال سے زائد عرصہ تک ہیپا ٹائٹس C اور جلدی بیماری میں مبتلا رہ کر مورخہ 22 فروری 2012ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم ملک عبدالغنی اعوان صاحب آف شاہدرہ کی بیٹی تھیں جو کہ نہایت مخلص احمدی اور فرشتہ صفت انسان تھے۔ مرحومہ موصیہ تھی ان کی نماز جنازہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں مورخہ 23 فروری کو 11 بجے دن محترم بشارت محمود صاحب نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں چار بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑا ہے۔ تین بیٹیوں کی شادی ہو چکی ہے۔ دو بیٹیاں جرمنی میں اور ایک بیٹی کی شادی مکرم مرزا فرحان احمد بیگ صاحب مربی سلسلہ سے ہوئی ہے۔ جو کہ ربوہ میں تخصص کر رہے ہیں۔ ایک بیٹی ایف اے میں پڑھتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

فٹ بال ٹورنامنٹ 2012ء

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

❁ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے فٹ بال ٹورنامنٹ مورخہ 10 تا 28 فروری 2012ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس کا افتتاح مورخہ 10 فروری کو بعد نماز فجر دارالرحمت وسطی کی گراؤنڈ میں مکرم رحمت اللہ صاحب نائب ناظم اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے دعا کے ساتھ کیا۔

ٹورنامنٹ میں ربوہ بھر سے کل 32 ٹیموں نے شرکت کی۔ جن کے مابین کل 41 میچز کھیلے گئے۔ جن میں سے 480 اطفال نے شرکت کی۔ ٹورنامنٹ کے تمام میچز دارالنصر وسطی، دارالیمن وسطی سلام اور دارالرحمت وسطی کی گراؤنڈز میں کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ کے فائنل میچ میں دارالرحمت غربی کی ٹیم نے دارالیمن شرقی صادق کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ مورخہ 28 فروری 2012ء کو دارالیمن وسطی سلام کی گراؤنڈ میں اس ٹورنامنٹ کی تقریب تقسیم انعامات فائنل میچ کے بعد منعقد کی گئی جس کے مہمان خصوصی مکرم ثاقب کامران صاحب ایڈیشنل مہتمم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم عدنان احمد ناصر صاحب سیکرٹری صحت جسمانی مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے اور بچوں کو نصائح کیں۔ اس کے بعد مکرم صغیر احمد شاہد صاحب ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے اختتامی کلمات کہے اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

درخواست دعا

❁ مکرم حبیب اللہ صاحب ڈیفنس لاہور سابق سیکرٹری مال سبزہ زار لاہور کی بیٹی سر درد کی وجہ سے بیمار ہیں میو ہسپتال میں سر کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

حب مسان

بچوں کے سوکھا پن اور لاغری کیلئے

کیلسی ماب

مٹی چھڑانے اور بچوں میں خون اور کیلشیم کی کمی دور کرتا ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)

فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

25 فیصد لوگ ناواقفیت کی بناء پر حیوانی دوائیں استعمال کرتے ہیں

بہت سی دوائیں حیوانی اشیاء پر مشتمل ہیں جنہیں سبزی خور لوگ استعمال نہیں کرتے یا دوسرے لوگ مذہبی بنیاد پر انہیں استعمال کرنا پسند نہیں کرتے لیکن عام دواؤں پر واضح طور پر درج نہیں ہوتا ان میں حیوانی اشیاء شامل ہیں۔ ایک مطالعہ میں کہا گیا ہے کہ بہت سی گولیاں اور دوائیں جلاٹین سے بنی ہوتی ہیں جو جانوروں کی ہڈیوں یا جلد سے حاصل کیا جاتا ہے۔ پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل جرنل میں شائع ہونے والے ایک سروے کے مطابق 25 فیصد لوگ ناواقفیت کی بناء پر ایسی دوائیں استعمال کرتے ہیں جو ان کے مذہب یا عقیدے کے سے قطع نظر جلاٹین سے بنی ہوتی ہیں۔ اے پی آئی کے ایک ترجمان نے جو برطانیہ میں دوا ساز صنعت کا نمائندہ ادارہ ہے کہا کہ دواؤں کے ساتھ آنے والے تعارفی پمفلٹ میں دواؤں کے تمام اجزاء درج کرنے کیلئے یورپی یونین کی قانون سازی کرنے کی ضرورت ہے۔ مانچسٹر انفرمری میں محققین کے ایک گروپ نے 500 مریضوں کا ایک سروے کیا جس سے پتہ چلا کہ 40 فیصد مریض اپنے عقائد یا مذہب کی وجہ سے جلاٹین استعمال نہیں کرنا چاہتے۔

(بقیہ مدرسۃ الحفظ صفحہ 1)

مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کے لئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 18 جولائی 2012ء کو صبح 10 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تدریس کا آغاز مورخہ یکم ستمبر 2012ء سے ہوگا۔ حتمی داخلہ 31 دسمبر 2012ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

جو احباب اپنے بچوں کو داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو روزانہ آدھا پارہ تلاوت کی عادت ڈالیں اور آخری پارے سے حفظ کروانا شروع کروادیں۔

مدرسۃ الحفظ۔ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

پوسٹ کوڈ: 35460

فون: 047-6213322

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

داخلہ کلاس ششم 2012ء

(ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

ناصر ہائیر سیکنڈری سکول دارالیمن وسطی ربوہ میں امسال کلاس ششم انگلش میڈیم میں داخلہ لینے والے طلبہ اور ان کے والدین سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق سکول سے رابطہ کریں۔

پراسپیکٹس / فارم مورخہ 18 تا 29 مارچ دستیاب ہوں گے۔ داخلہ ٹیسٹ مورخہ 7 اپریل کو صبح 9 بجے ہوگا۔ میرٹ لسٹ مورخہ 9 اپریل بوقت 4 بجے شام آویزاں کی جائے گی۔ واجبات 10 تا 14 اپریل ادا کئے جاسکتے ہیں۔ کلاسز کا آغاز مورخہ 15 اپریل 2012ء سے ہوگا۔

نوٹ۔ داخلہ ٹیسٹ انگریزی، ریاضی اور سائنس کے مضامین میں سے ہوگا۔ جس میں پانچویں کلاس کی سطح کے جنرل سوالات پوچھے جائیں گے جو کسی مخصوص کتاب سے نہیں ہوں گے۔

(ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔ مارچ	
طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:32
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:09

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ فروری 2012ء مبلغ -/125 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد از جلد کردیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء

ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی کھنڈ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528

عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج
حکیم عبدالحمید اعوان
چشمہ فیض
کا مشہور دواخانہ
مطب حمید

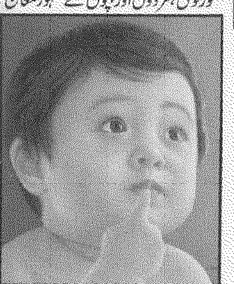

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com

FR-10

Homoeopathy ھوالشافی The Nature's Wonder
سرجری سے پہلے جہاں اور بھی ہیں
خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہے جس کے لئے آپریشن تجویز کیا گیا ہے تو ہمارا مشورہ ہے کہ ایک بار تشریف لائیں۔ بہت سے خواتین/حضرات ہمارے تجویز کردہ علاج سے آپریشن کی صعوبت اور اخراجات سے محفوظ ہوچکے ہیں
اپنی رپورٹس اور نسخہ جات لے کر اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں
اوقات کار: 10 بجے تا 1 بجے دوپہر، عصر تا مغرب کے 1 گھنٹہ بعد تک
فیس آپریشن کیسز اور دیگر پیچیدہ بیماریاں -/200 روپے
پرانی عام بیماریاں -/60 روپے نزلہ زکام بخار وغیرہ -/30 روپے
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے۔
زیر نگرانی: سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط (ہومیو فزیشن)
سنٹر فار کرانک ڈیزیز طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0300-7705078 047-6005688

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ